روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 4 ستمبر 2002ء 25 جمادی الثانی 1423 ہجری - 4 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 201

حسنات دارین مانگو

حضور ﷺ ایک ایسے صحابی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو سخت بیمار تھے اور کمزوری کی وجہ سے چوزے کی طرح معلوم ہوتے تھے- حضور نے ان سے پوچھا کیا تم اللہ سے صحت اور عافیت کی دعا نہیں مانگتے تھے- انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں تو یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ تو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے اسی دنیا میں دے دے- اگلے جہان میں نہ دینا- حضور نے فرمایا تم اس سزا کی استطاعت نہیں رکھتے تمہیں یہ دعا کرنی چاہئے- (-) اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا-

(ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح بالید حدیث نمبر 2409)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس صحابی نے یہ دعا مسلسل کی اور صحت یاب ہو گئے

(کامل ابن عدی جلد 7 ص 177 طبع ثالث 1984ء دار الفکر بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا، جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی- یہ دعا ایک ایسی شئے ہے- جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے- اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے- لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے-

دعا کا ایک ایسا باریک مضمون ہے کہ اس کا ادا کرنا بھی بہت مشکل ہے- جب تک انسان خود دعا اور اس کی کیفیتوں کا تجربہ کار نہ ہو، وہ اس کو بیان نہیں کر سکتا- غرض جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے، تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے- اس کی روحانی کدورتیں دور ہو کر اس کو ایک قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور ریاکاری سے الگ ہو کر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے- خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کر سکتے- صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے برداشت کرتا ہے- تب خدا تعالیٰ جو رحمٰن رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے، اس پر نظر کرتا ہے اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور میں بدل دیتا ہے-

(ملفوظات جلد اول ص 492)

حضور انور ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

ربوہ- 3 ستمبر 2002ء- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اطلاع دیتے ہیں کہ:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بنیادی عارضہ کے زیر اثر چند روز سے دوران سر اور جسمانی نقاہت کی تکلیف نمایاں رہی- اس سلسلہ میں ماہر ڈاکٹرز کے ساتھ بدستور رابطہ قائم ہے- اور ان کی ہدایات کے مطابق علاج جاری ہے- اگرچہ جسمانی کمزوری کا اثر غالب ہے- تاہم حضور اپنے روزمرہ کے معمولات یعنی دفتری امور کی ادائیگی اور ملاقاتوں کے علاوہ روزانہ بیت الذکر میں تشریف لا رہے ہیں-

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعاؤں اور صدقہ و خیرات کا سلسلہ جاری رکھیں- نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ معالجین کی رہنمائی فرمائے- آمین

نصرت جہاں انٹر کالج کا شاندار رزلٹ

خدا کے فضل سے نصرت جہاں انٹر کالج کا رزلٹ مجموعی طور پر طلباء کی تعداد اور فی صد رزلٹ کے لحاظ سے فیصل آباد بورڈ سے ملحقہ 129 کالجز میں دوسرے نمبر پر رہا- کل 77 طلباء امتحان میں شامل ہوئے- 71 پاس ہوئے- 5 کی کمپارٹمنٹ اور ایک فیل ہوا- یوں رزلٹ 92.21 فیصد رہا جبکہ بورڈ کا رزلٹ 57% ہے- مجموعی طور پر اور ہر گروپ میں کالج کی پہلی تین پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کے نام یہ ہیں-

پری انجینئرنگ اور مجموعی طور پر پوزیشنز

اول: حارث مجید ابن مجید احمد مبارک صاحب 904 نمبر
دوم: رشید اللہ عامر ابن چوہدری بشیر احمد صاحب 900 نمبر
سوم: عرفان احمد ابن محمد خالق صاحب 885 نمبر

پری میڈیکل گروپ

اول: ذکاء اللہ نوید احمد ابن حمید اللہ صاحب 841 نمبر
دوم: عثمان احمد ذکی ابن ذکاء الدین ذکی صاحب 819 نمبر
سوم: عطاء الہادی ابن منصور احمد صاحب 770 نمبر

جنرل سائنس گروپ

اول: فہیم اختر ابن محمد ابراہیم صاحب 756 نمبر
دوم: عطاء الصبور شاہد ابن عبدالمجید عارف صاحب 737 نمبر
سوم: دانیال آصف احمد ابن میجر شاہد احمد سعدی صاحب 721 نمبر

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رزلٹ کو ادارہ کیلئے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے-

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

باغبانی میں استعمال ہونے والے آلات

1- گلشن احمد نرسری میں باغبانی میں استعمال ہونے والا آلات کٹر، فوارے، کسی، رنبے وغیرہ-
2- گھروں میں گھاس اور پودے لگانے کیلئے مالی کی سہولت-
3- گھروں میں پودوں پر ہر قسم کی سپرے کرنے کا معقول انتظام ہے-
4- گھروں کے لان میں کام کرنے کیلئے مالی کیلئے گلشن احمد نرسری سے رجوع کریں- 213306
(انچارج گلشن احمد نرسری)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1931ء ②

21 جون لائل پور کی زمیندارہ کانفرنس میں حضور کا مضمون ''زمینداروں کی اقتصادی مشکلات کا حل'' کے نام سے پڑھا گیا۔

25 جون آزادی کشمیر کے متعلق حضور کا دوسرا مضمون شائع ہوا۔

29 جون حضور نے اپنے سات بچوں کے ختم قرآن پر شکرانہ کا جلسہ منعقد کیا۔ اور خصوصی دعائیں کیں۔ اور ایک نظم بھی کہی۔

یکم جولائی حضور نے قادیان میں خواتین کے لئے ایف اے کلاس کا افتتاح فرمایا۔

2 جولائی حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب ابن حضرت مسیح موعود کا انتقال ہوا آپ 47 کتب کے مصنف تھے۔

10 جولائی حضور نے جماعت کو حضرت مسیح موعود کا طرز تحریر اختیار کرنے کی تحریک کی۔

12 جولائی گھڑیالہ ضلع لاہور کے ایک صاحب سید محمد شریف صاحب نے حضور کو مباہلہ کا چیلنج دے کر 12 جولائی کی تاریخ مقرر کر دی مگر حضور کی طرف سے اتمام حجت پر راہ فرار اختیار کر گئے۔

12 جولائی اہل کشمیر پر مظالم کے خلاف حضور نے وائسرائے ہند کے نام تار دیا ایک وکیل کو امرتسر بھجوایا اور 500 روپے کی رقم ارسال فرمائی۔

16 جولائی کشمیر کے متعلق حضور کا تیسرا مضمون شائع ہوا۔

18 جولائی کشمیری مسلمانوں پر مظالم کے خلاف قادیان میں احتجاجی جلسہ ہوا۔

25 جولائی شملہ میں مسلم زعماء کی کانفرنس ہوئی جس میں حضرت مصلح موعود کو آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا۔

یکم اگست حضور کی وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن سے ملاقات۔

14 اگست پورے ہندوستان اور کشمیر میں یوم کشمیر منایا گیا اور عظیم الشان جلسے منعقد کئے گئے۔

اگست سیرۃ خاتم النبیین از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حصہ دوم کی اشاعت۔

اگست حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے مصر میں مشہور پادری ڈاکٹر فلپس سے مناظرہ کیا اور اس کی پوری روئداد فلسطین کے عربی رسالہ البشارۃ الاسلامیہ میں شائع کر دی۔ بعد میں اردو میں مباحثہ مصر کے عنوان سے بھی شائع ہوا۔

ستمبر کولمبو (سیلون) میں باقاعدہ مشن قائم ہوا جس کے پہلے مرکزی مربی مولوی عبداللہ صاحب مالاباری مقرر ہوئے۔ اسی سال نگومبو میں پہلی احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

13,12 ستمبر سیالکوٹ میں کشمیر کمیٹی کے اجلاس میں حضور کی شرکت۔

14 ستمبر کشمیر کمیٹی کی طرف سے سیالکوٹ میں منعقدہ ایک جلسہ عام سے حضور کا خطاب۔

ستمبر صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے بیت اقصیٰ کے قریب ایک مکان خرید لیا گیا۔ 1932ء میں اس کے افتتاح کی تقریب منعقد ہوئی۔

13 اکتوبر لاہور میں کشمیر کمیٹی کے اجلاس میں حضور کی شرکت۔

سیرالیون کے قومی تجارتی میلہ میں

احمدیہ بکسٹال

خوشی محمد شاکر مربی سلسلہ سیرالیون

فری ٹاؤن (سیرالیون) میں 23 تا 28/اپریل 2002ء کو National Trade Fair & Exhibition کا انعقاد ہوا۔ جماعت احمدیہ سیرالیون کی طرف سے بھی ایک بکسٹال لگانے کا انتظام کیا گیا۔

یہ قومی تجارتی میلہ اور نمائش مشہور و معروف عمارت U.E بلڈنگ کے صحن میں منعقد ہوا۔

بکسٹال کو مختلف رنگ برنگی جھنڈیوں اور کلمہ طیبہ (مع انگریزی ترجمہ) اور اَلَیْسَ اللّٰہُ (مع انگریزی ترجمہ) نیز دوسرے دینی بینرز سے سجایا گیا تھا۔ (دینی) نقطہ نگاہ سے صرف یہی بکسٹال دین کی نمائندگی کر رہا تھا۔ باقی تمام سٹالز اپنی اپنی کمپنیوں اور اشیاء کی مشہوری کرنے میں مصروف تھے۔

اس قومی میلہ اور نمائش کا افتتاح 23/اپریل 2002ء کو سربراہ مملکت مکرم الحاجی احمد تیجان کابا صاحب نے خود تشریف لا کر کیا اور تمام سٹالز پر گئے۔ وہ احمدیہ بکسٹال پر بھی تشریف لائے تو خاکسار نے مختصر طور پر پیغام حق پہنچاتے ہوئے دو کتب "Life of Muhammad" اور مینڈے زبان میں قرآن کریم تحفۃً پیش کیا جسے انہوں نے شکریہ ادا کرتے ہوئے قبول کیا۔

ہمارے بکسٹال پر قرآن کریم، تفسیر القرآن، کتب احادیث کے علاوہ تقریباً ہر قسم کا دینی لٹریچر انگریزی، فرنچ اور چینی زبان میں موجود تھا۔

سیرالیون میں چھپنے والا انگریزی اخبار "The African Crescent" اور 'اک حرف ناصحانہ' کا انگریزی ترجمہ مفت تقسیم کے لئے موجود تھے۔ جو بھی کتب خریدنے آتا ہم اسے یہ کتب بطور تحفہ پیش کرتے۔ اس اخبار میں حضرت مسیح موعود کی تصویر لوگوں کی خاص توجہ کا باعث بنی ہوئی تھی۔ اس اخبار میں مکرم امیر صاحب کے مضمون میں حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی اور آنے والے امام کی نشانیاں بیان کر کے یہ بتایا گیا تھا کہ جو آنے والا تھا وہ آچکا ہے اور وہ یہ ہیں۔ اس عرصہ کے دوران اس کی پانچ صد کاپیاں مفت تقسیم کی گئیں۔

مذہبی شغف رکھنے والے ہمارے بکسٹال پر ضرور آتے۔ لوگ مختلف گروپوں میں آتے اور سوالات پوچھتے اور خاکسار ان کا جواب دیتا۔ اس طرح اس عرصہ کے دوران کوئی پینتالیس (45) گروپ آئے جن کے افراد کی تعداد 300 سے زائد تھی۔

27/اپریل کو ہم نے بکسٹال پر لاؤڈ سپیکر لگایا اور سارا دن اور رات گئے تک انگریزی اور کریول زبان میں جماعت احمدیہ کا تعارف اور دعوت کا سلسلہ جاری رہا۔

جماعت احمدیہ کیا ہے؟ سیرالیون میں جماعت کب آئی، جماعت احمدیہ کی خدمات اور سیرالیون کے لئے جماعت احمدیہ مستقبل میں کیا کرے گی۔ یہ سوالات تھے جن کے خاکسار نے لاؤڈ سپیکر پر جوابات دئے اس طرح لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ ایک ہزار سے زائد افراد تک پیغام حق پہنچا۔

قرآن کریم انگریزی، فرنچ کے علاوہ زیادہ تر فروخت ہونے والی کتاب نماز مترجم انگریزی اور یسرنا القرآن تھے۔ اس موقعہ پر پانچ لاکھ تین ہزار لیونز کی کتب فروخت ہوئیں۔

اس سٹال کے لئے جماعت کے اکثر احباب نے بہت تعاون کیا۔ خاص طور پر مکرم سعید ہدرج صاحب نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت اور دو خدام مکرم جبریل احمد صاحب آف نیو انگلینڈ اور محمد عبداللہ صاحب آف کانگو برج، فری ٹاؤن خاص طور پر دعا کے مستحق ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9/اگست 2002ء)

اخلاق عالیہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک اپنے اخلاق دکھائے ہیں کہ بعض وقت ایک بیٹے کے لحاظ سے جو سچا مسلمان ہے منافق کا جنازہ پڑھ دیا ہے بلکہ اپنا مبارک کرتہ بھی دے دیا ہے۔ اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے۔ یہ اصلاح نہیں ہوتی۔ زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں۔ اس لئے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہئے۔ دیکھو کوئی شخص ایسے شخص کے ساتھ دشمنی نہیں کر سکتا جس کو وہ اپنا خیر خواہ سمجھتا ہے پھر وہ شخص کیسا بیوقوف ہے جو اپنے نفس پر بھی رحم نہیں کرتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے جب کہ وہ اپنے قویٰ سے عمدہ کام نہیں لیتا اور اخلاقی قوتوں کی تربیت نہیں کرتا۔ ہر شخص کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے

(ملفوظات جلد دوم ص 263.262)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: سیدہ نسیم سعید صاحبہ

حضرت چھوٹی آپا کا لجنات اور دیگر احباب کے ساتھ شفقت بھرا سلوک اور تربیت کے اچھوتے انداز

غریب پروری، مہمان نوازی اور خدمت دین کی حسین اور دل آفریں یادیں

پہلے بچیوں کو گھر چھوڑیں

مکرم لطف الرحمٰن صاحب ڈرائیور دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کی شفقت اور حسن خلق کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار نے حضرت سیدہ چھوٹی آپا کے ماتحت دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں بطور ڈرائیور ساڑھے بارہ سال کا عرصہ گزارا۔

حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ بہت پیاری ہستی تھیں ہر ایک کے ساتھ نہایت شفقت و پیار سے بات کرتیں۔ جب بھی بیرون ربوہ دورہ کے لئے جاتیں تو اپنے ساتھیوں کا بہت خیال رکھتیں بعض اوقات خاکسار سفر میں نہ رکتا تو خود ہی کہہ دیتیں کہ لطف الرحمٰن کہیں رک کر چائے پی لو' ربوہ میں داخل ہوتے ہی فرماتیں کہ پہلے لڑکیوں کو ان کے گھروں میں چھوڑ کر بعد میں مجھے گھر چھوڑیں۔ جب میں نیا نیا دفتر میں ملازم ہوا تو مجھے کہا کہ لڑکیوں کو رات کے وقت چھوڑنے جاؤ تو جب تک لڑکی اپنے گھر داخل نہ ہو جائے گاڑی آگے نہیں لے کر جانی نیز فرمایا کہ تم اکیلے ہوتے ہو کثرت سے درود شریف پڑھا کرو خدا تمہاری حفاظت کرے۔

آدھی رات کو خود روٹی پکا کر کھلائی

حضرت چھوٹی آپا صاحبہ نے ایک روز کسی کو گاڑی لاہور لے جانے کی اجازت دی چھوٹی آپا کی ہدایت تھی کہ جب بھی کسی سفر سے واپس آؤ تو مجھے ضرور اطلاع کیا کرو بڑی فکر رہتی ہے لاہور سے واپسی پر بہت رات ہو گئی تقریباً ایک بجے کا وقت تھا میں ڈرتے ڈرتے بتانے گیا کہ آج تو آپا جان سے ضرور ڈانٹ پڑے گی رات بہت گزر چکی تھی اس لئے آپ کے آرام کا بھی خیال تھا لیکن میں نے گھنٹی بجا دی اور تھوڑی دیر میں ہی دروازہ کھل گیا اور آپ خود دروازے پر تشریف لائیں اور پوچھا کہ خیریت سے آ گئے میں نے ذرا دبی آواز میں کہا جی آپا جان خیریت سے آ گیا ہوں اتنے میں آپ باہر والے گیٹ کے پاس تشریف لائیں اور پھر پوچھا کھانا کھایا ہے میں نے کہا آپا جان لیٹ ہو گیا تھا اس لئے گھر جا کر کھاؤں گا تو یہ سن کر فرمانے لگیں کہ اب رات کو گھر جا کر برکت (میری والدہ) کو تنگ کرو گے ٹھہرو میں کچن کا دروازہ کھولتی ہوں ادھر سے آؤ میں کچن میں چلا گیا اور آپ نے خود رات کے وقت میرے لئے روٹی بنائی اور آپ نے کسی نوکر کو بھی نہیں اٹھایا کہ وہ بے آرام ہوں گے۔

بارش رک جائے گی

ایک اور واقعہ جو کہ آپ کی قبولیت دعا کا اعجاز ہے بیان کرتا ہوں۔ ہوا یوں کہ خاکسار کی شادی پہ دعوت ولیمہ کے دن عین وقت پر تیز بارش اور بہت تیز ہوا چلنے لگی میں بہت پریشان ہو گیا کہ اب کیا ہو گا مہمان آنے والے ہیں خاکسار پریشانی کے عالم میں گھبرایا ہوا آپ کے پاس دفتر گیا آپ اس وقت دفتر میں موجود ڈاک چیک کر رہی تھیں میں نے آپ سے اجازت چاہی کہ دعوت کے کھانے کا انتظام لجنہ ہال (جو ابھی نامکمل تھا) اس میں کرنے کی اجازت دے دیں مجھے گھبرایا ہوا دیکھ کر کہنے لگیں میں دعا کرتی ہوں انشاء اللہ بارش اور ہوا سب رک جائے گی جاؤ جا کر شامیانے دوبارہ لگواؤ اب بارش نہیں آئے گی میں فوراً واپس آیا اور اپنے بھائی عزیز الرحمٰن صاحب کو بتایا تو وہ بھی خوش ہو گئے اتنے میں خدا تعالیٰ نے بارش بھی بند کر دی اور موسم بہت اچھا ہو گیا۔ یہ معجزہ ہمارے لئے بہت بڑا تھا ہم سب گھر والے خوشی سے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہے کہ خدا تعالیٰ نے اتنی پیاری ہستی کی دعا مجھ ناچیز کے حق میں پوری کر دی۔

حد درجہ شفقت اور خیال

ایک دفعہ خاکسار نے حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کے ساتھ دو دن کے لئے ملتان جانا تھا میرے پاؤں پر چوٹ کی وجہ سے سخت تکلیف تھی صبح جب میں آپ کو گھر سے لینے گیا تو میں نے اندر گھر میں اطلاع کروائی کہ گاڑی آ گئی ہے تو سید میر محمود احمد صاحب ناصر باہر تشریف لائے تو مجھے کچھ سامان اٹھانے کے لئے کہا میں نے ان کو بتایا کہ میر صاحب میرا پاؤں زخمی ہے میں گر گیا تھا۔ آپ نے حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کو بتایا تو آپ نے فرمایا کہ لطف الرحمٰن کسی ڈاکٹر کو آج دکھا دو کل چلے جائیں گے لیکن خاکسار کے اصرار پر چلنے پر رضامند ہو گئیں اور میرے لئے دعا کرتی رہیں۔ راستے میں میر صاحب بار بار مجھے دوائی دیتے رہے اور میرا حال پوچھتے رہے کہ تکلیف زیادہ تو نہیں دوائی کھا لو آرام کرنا ہے تو آرام کر لو شورکوٹ پہنچ کر حضرت چھوٹی آپا صاحبہ نے پھر فرمایا چائے کے لئے رک جاؤ میرا دل تھا کہ جلدی جلدی ربوہ پہنچ کر ہی ڈاکٹر کو دکھاؤں۔ حضرت چھوٹی آپا جان صاحبہ کو علم تھا کہ خاکسار چائے کا بہت شوقین ہے کبھی مذاق میں کہہ دیتیں کہ لطف الرحمٰن چائے ہی پیتا ہے اور چائے کھاتا ہے۔ بہر حال خاکسار رک گیا اور آپ نے اپنے تھرماس میں سے خود مجھے چائے بنا کر دی جو آپ اکثر سفر میں رکھتی تھیں۔ ربوہ گھر پہنچتے ہی فرمایا گاڑی میں سیدھے ہسپتال جاؤ میں مرزا مبشر احمد صاحب کو فون کرتی ہوں۔ تکلیف بہت بڑھ گئی تھی تھوڑی دیر میں ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب بھی ہسپتال پہنچ گئے۔

لمبے سفر اور تقاریر

حضرت چھوٹی آپا جان صاحبہ کے ساتھ بہت سفر کیے کبھی آپ نے تھکاوٹ کا اظہار نہ کیا حالانکہ سفر سفر ہی ہوتا ہے اتنے لمبے لمبے سفر طے کرنے کے بعد جلسوں میں جا کر آپ نے تقریر کرنی ہوتی اور وہ بھی دو دو تین تین مقامات پر۔ پھر ممبرات سے ملاقاتیں کرنی سب کے دکھ سکھ اور پریشانیوں میں برابر کی شریک تھیں۔

خاکسار کے چار بچے ہیں اور ان کے نام بھی حضرت سیدہ چھوٹی آپا جان صاحبہ نے تجویز فرمائے۔ خدا تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقامات میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ایک مشفق اور قابل استانی

حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ کی ایک شاگرد مکرمہ امۃ الشافی شائستہ صاحبہ ٹیچر نصرت گرلز اسکول ربوہ آپ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے تحریر کرتی ہیں۔ ’’آپ کی تقریر ایسی کہ دلوں میں پیوست ہو جائے۔ ہر ہر لفظ دل کی آواز دل میں رچ بس جائے۔ اور فوراً ہر بات پر عمل کرنے کو دل چاہے سراپا عالم باعمل۔ ایسے لوگ مر کر بھی کہاں مرتے ہیں مجھے یہ فخر حاصل ہے کہ میں چھوٹی آپا کی شاگرد ہوں آپ سے قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ روزانہ تلاوت قرآن مجید کے وقت بلا مبالغہ ہر لحہ آپ کا چہرہ سامنے آ جاتا ہے۔ اور ترجمہ پڑھے ہوئے اتنا عرصہ ہو گیا ہے مگر آج بھی نہ وہ تفسیر بھولی۔ نہ ترجمہ ہی دل سے محو ہوا۔

مجھے گرائمر اور گردانوں کا شوق چھوٹی آپا نے دلایا تھا۔ آپ کی سکھائی ہوئی ایک فعل کی گردان روح میں ایسے رچ بس گئی۔ کہ کبھی بھولی نہیں۔ وہ ساری گردانیں سکھانے کا انداز وہی تو ہے جو آج تک میں اپنی طالبات کو سکھاتی چلی آ رہی ہوں۔ قرآن کا عشق میرے دل میں ڈالنے والی آپ ہی تھیں۔ کہ اس کے بعد سب کچھ ہیچ ہو گیا۔ اور قرآن روح کی غذا بن گیا۔ کاش آپ میرے آنسوؤں کو دیکھ سکتیں برسوں گزرنے کے باوجود بھی آپ کا طرز بیان اور انداز بیان کبھی نہیں بھولا۔ پڑھانے کا طریقہ بہت خوبصورت تھا ہماری کلاس ایک منظم پہلی کلاس تھی۔ جس میں ہماری باقاعدہ حاضری ہوتی۔ اور پارہ ختم ہونے پر ہمیشہ ٹسٹ ہوتا۔ نمبر ملتے۔ غلطیاں نکالی جاتیں۔ وہ کاپی آج بھی میرے پاس محفوظ پڑی ہے۔ پھر ہماری وسیع پیمانے پر لجنہ ہال کے احاطہ میں تقریب آمین ہوئی۔ جس میں حضرت آپا ناصرہ بیگم صاحبہ اور دیگر بزرگ خواتین شامل ہوئیں۔

آپ کی تفسیر القرآن

میں چھوٹی آپا کی شفقتوں' آپ کی نوازشوں آپ کے پیار اور محبتوں کو کیسے فراموش کر سکتی ہوں ایک دفعہ جب آپ سورۃ النجم کی تفسیر فرما رہی تھیں اور جب لفظ سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچیں تو سراپا عشق بن گئیں۔ اور آپ کا وجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار اور عشق کی وجہ سے محبت ہی محبت بن گیا۔ مفہوم بیان کا یہ تھا کہ خدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار میں نیچے اترا۔ اور آنحضرتؐ خدا تعالیٰ کے عشق میں اوپر چڑھے۔ یعنی بلندی کی طرف گئے۔ اور دونوں قوسیں اس طرح مل گئیں۔ جیسے ہاتھوں کی دو انگلیاں آپس میں ملائی جاتی ہیں۔

نہ مجھے سورۃ فاتحہ ہی بھولی۔ اور نہ سورۃ الحجرات کی تشریح و تفسیر سورۃ تحریم اور سورۃ طارق پڑھتے وقت بھی آپ میرے سامنے آ جاتیں۔ کیونکہ وہ

تفاسیر بھلائی نہیں جاسکتیں- پھر آپ ہمیں کتب حضرت مسیح موعودؑ بھی تو ہر ماہ پڑھاتی تھیں کشتی نوح اسلامی اصول کی فلاسفی اور اسی دور کی پڑھی ہوئی دوسری کتابیں ذہن نشین ہوگئیں-

لوگوں کی خوشیوں اور غموں میں شریک

مکرمہ امتہ المنان قمر صاحبہ اہلیہ میر غلام احمد صاحب نسیم مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں-

حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ کے گھر کا دروازہ ہر ایک کے لئے کھلا رہتا- کوئی شرف ملاقات کے لئے آتا اور کوئی درخواست دعا کے لئے تو کوئی صرف اپنا دکھ درد بیان کرکے دل کا بوجھ ہلکا کرتا- آپ ہر ایک کی ہمدرد و راز دار تھیں اور ہر اچھا راز دار کئی قسم کی دواؤں سے بڑھ کر مفرح قلب ہوتا ہے- آپ کا محبت بھرا سلوک بھلایا نہیں جاسکتا-

ربوہ کے مکینوں کی خوشیاں آپ کے وجود سے وابستہ تھیں آپ ہر ایک کی خوشی میں ضرور شامل ہوتیں- اگر ایک دن ایک ہی وقت میں دو شادیاں ہوتیں تو تھوڑے تھوڑے وقت دونوں گھروں میں ضرور جاتیں- میری چھوٹی بیٹی ڈاکٹر ماہ جبیں کی شادی کے موقع پر بھی ایسا ہی ہوا پہلے ہمارے گھر تشریف لائیں اس کے بعد دوسرے گھر گئیں-

اسی طرح تعزیت کے لئے بھی دکھی دلوں کو ڈھارس دینے ضرور پہنچ جاتیں- آپ غیر معمولی شخصیت کی مالک تھیں گھنٹوں مسلسل کام کرنا آپ کی زندگی کا معمول تھا- آپ بہت اچھی منتظم اور اعلیٰ پایہ کی مقررہ تھیں- دلوں کو گرما دینے والے اور جذبوں کو ابھارنے والے فقرات جو آپ سکولوں کے سالانہ فنکشن پر بچیوں سے اختتامی خطاب میں فرمایا کرتی تھیں- ان کی گونج اب بھی میرے دماغ میں محفوظ ہے- بچیوں کو نصیحت کرتیں کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ آپ نے مذہبی احکامات کی پابندی بھی ضرور کرنی ہے- دعائیں دیتے ہوئے فرماتیں- کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اعلیٰ سے اعلیٰ اخلاق اور کردار کا مالک بنائے اور تمہاری غیر معمولی ذہانت سے ہمارے اداروں کے نام روشن ہوں تمہارے نصیب اچھے ہوں-

☆☆☆☆

مہمان خواتین سے ملاقات

مکرم ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں-

حضرت چھوٹی آپا کے حسن سلوک اور ہمدردی کے دو واقعات تحریر کرتے ہیں-

1980ء سے پہلے خاکسار ضلع گجرات میں خدمت سلسلہ سرانجام دے رہا تھا- مختلف موقعوں پر وفد مرکز میں لاتے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ملاقات اور زیارت مرکز کے لئے آتے اس وفد میں جو احمدی اور غیر از جماعت مستورات ہوتیں آپ از راہ شفقت ان سے ملاقاتیں کرتیں اور موقعہ و محل کے مطابق گفتگو اور نصائح فرماتیں- جس کا احمدی اور غیر از جماعت مستورات پر بہت نیک اثر پڑتا-

16/مارچ 1994ء کو خاکسار کی بیٹی اقبال بیگم کی شادی تھی- خاکسار نے 11 بجے خط کے ذریعہ درخواست کی کہ آج ساڑھے 3 بجے میری بیٹی کا رخصتانہ ہے- اگر تشریف لاسکیں تو ہم سب کی خوش بختی ہوگی- عین ساڑھے 3 بجے گاڑی خاکسار کے غریب خانہ کے سامنے آکھڑی ہوئی- میری بیگم اور بچیاں بچے سب بہت خوش ہوئے- حضرت سیدہ کو گھٹنے کی تکلیف تھی اور پھر آپ نے نفلی روزہ رکھا ہوا تھا آپ نے فرمایا- مجھے تکلیف تو تھی لیکن جب میں نے ایک واقف زندگی معلم وقف جدید کی بیٹی کے رخصتانہ کا پڑھا تو پھر میں نہیں رہ سکی اور حاضر ہوگئی ہوں- حضرت سیدہ نے میری بیٹی کو پیار دیا اور تحفہ سے نوازا اور دعاؤں کے ساتھ بچی کو الوداع کیا-

☆☆☆☆

شفقت کے انداز

مکرمہ عائشہ صاحبہ اہلیہ بریگیڈیئر بشیر احمد صاحب راولپنڈی چھوٹی آپا کی شفقت و محبت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتی ہیں-

جب میری والدہ مرحومہ کا جنازہ ربوہ تدفین کے لئے بی بی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کے گھر پہنچا تو آپ نے صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ کے ذریعہ تعزیت کا پیغام بھجوایا کہ خود تعزیت کے لئے آتی مگر حضرت مصلح موعود کی علالت کی وجہ سے آ نہیں سکتی میری والدہ مرحومہ کی طرح کئی جنازے روز ربوہ آتے ہوں گے اور سبھی کے عزیز و اقارب سے ہمدردی اور شفقت کا یہی سلوک صرف انہی کا حصہ تھا- جب بھی مجھ سے ملاقات فرماتیں تو اتنی محبت سے فرماتیں کہ تمہارا اور حمدی (میری بڑی بہن) کا خط عجیب حسن اتفاق ہے کہ اکثر اکٹھا ہی ملتا ہے میری بہن 1995ء میں بیٹے کی شادی کے سلسلہ میں امریکہ سے پاکستان آئیں تو ربوہ چھوٹی آپا سے ملاقات کے لئے گئیں- ملاقات ہوئی تو فرمایا کہ میں عائشہ کے لئے بہت دعا کرتی ہوں یہ سن کر جذبات کی شدت سے میرا دل بھر آیا کہ کہاں میں ناچیز جس کی کوئی ہستی ہی نہیں جب کہ لاکھوں لوگ مجھ سے کہیں زیادہ بلند مرتبہ رکھنے والے ہیں اس جماعت میں آپ کی بے پایاں محبت کا اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنی حقیر سے حقیر خادمہ کو بھی اپنی محبت بھری دعاؤں میں یاد رکھتی تھیں اور ان مبارک دعاؤں کی قبولیت کے صدقے میرے پیارے رب نے مجھ ناچیز پر بہت ہی کرم فرمائے ہیں کہ میں ان کا شکر ادا کرنے کے بھی قابل نہیں ہوں-

☆☆☆☆

گائنوا (آئیوری کوسٹ) میں پہلا جلسہ سالانہ

رپورٹ: طاہر احمد منیب- مربی سلسلہ گائنوا آئیوری کوسٹ

جماعت گائنوا ایک نئی جماعت ہے جس کا قیام جولائی 2001ء میں عمل میں آیا- 26/جنوری کا دن جلسہ کے لئے طے پایا مکرم Cisse Ismai صاحب صدر جماعت گائنوا نے بہت محنت اور لگن سے اپنے ممبران کے ہمراہ جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے تیاری شروع کردی-

چنانچہ اللہ کے فضل سے مورخہ 26/جنوری کو جماعت گائنوا نے پوری شان و شوکت کے ساتھ اس جلسہ کا انعقاد کیا- جلسہ کی تیاری کے سلسلہ میں دعوت نامے چھپوا کر شہر کے ائمہ کے علاوہ 100 دوسرے غیر از جماعت احباب میں بھی تقسیم کئے گئے- جلسہ گاہ کے لئے نئی زیر تعمیر بیت الذکر کا انتخاب کیا گیا- جسے خدام نے وقار عمل کے ذریعہ بڑی محنت سے تیار کیا تھا- جلسہ چونکہ رات کو ہونا تھا' اس لئے بیت الذکر کے اندر اور باہر روشنی کا خصوصی انتظام کیا گیا-

مہمان خصوصی مکرم عبدالرشید انور صاحب امیر و مشنری انچارج آئیوری کوسٹ اپنے چار رکنی وفد کے ہمراہ تشریف لائے- اسی طرح مکرم باسط احمد شاہد صاحب ریجنل مشنری یاموسوکرو ریجن چار افراد پر مشتمل وفد کے ساتھ شامل ہوئے' محترم عمر معاذ صاحب کولی بالی ریجنل مشیر بوآ کے اور محترم راغب ضیاء الحق صاحب مشنری بوآ کے شہر پانچ افراد کے ساتھ اس جلسہ میں شرکت کے لئے یہاں پہنچے-

جلسہ سالانہ کی کارروائی

جلسہ کا آغاز نماز عشاء کے بعد ساڑھے آٹھ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا فرنچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا- جلسہ کی صدارت مکرم عبدالرشید انور صاحب امیر و مشنری انچارج آئیوری کوسٹ نے کی- تلاوت کے بعد کچھ اطفال اور ناصرات نے قصیدہ حضرت مسیح موعودؑ "یا عین فیض اللّٰہ و العرفان ...." پیش کیا- جس کے بعد مکرم دوسو ماما دو صاحب (Doussou Mama Dou) نے استقبالیہ پیش کیا- اور پھر پہلی تقریر جولا زبان میں مکرم عمر معاذ صاحب کولی بالی نے کی- جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کا تفصیلی تعارف بیان

باقی صفحہ 5 پر

گھر میں مہمان نوازی

مکرمہ ہاجرہ تحسین صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ ضلع قصور حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ کی شفقتوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتی ہیں- "حضرت چھوٹی آپا صاحبہ نے 7 نومبر 1984ء کو پاکستان بھر سے شہر و ضلع کی صدرات لجنہ کی ایک میٹنگ بلائی- میں بھی میٹنگ میں شامل ہونے کے لئے پہنچی- اس وقت تک ابھی لجنہ کا پرانا دفتر ہی تھا- چھوٹی آپا کی طرف سے دفتری کارکنات کو یہ ہدایت تھی- کہ جو بھی ضلعی صدر دفتر آئے- اور جس کے قیام کا کوئی اور انتظام نہ ہو تو اس کو میرے گھر پہنچا دینا-

لہٰذا دفتر سے ایک لڑکی مجھے اپنے ساتھ لے جا کر چھوٹی آپا کے گھر چھوڑ آئی- رات کا کھانا میں نے دفتر سے کھالیا تھا- آپا جان سے ملاقات ہوئی- خیر و عافیت دریافت کرنے کے بعد خادمہ کو کہا کہ ان کو ساتھ والے کمرے میں بستر لگا دو- اور باتھ روم کا تعارف بھی کروادینا تاکہ دقت نہ ہو- رات گئے تک میرے علاوہ اور ضلعی صدر وہاں نہ آئی- اور میں اکیلی کمرے میں سو رہی تھی- نیند بہت کم آئی زیادہ وقت ذکر الٰہی میں گزرا- اور ساتھ اپنی خوش بختی پر ناز کرتی رہی- کہ آج میں اس عظیم ہستی کے گھر میں رات بسر کر رہی ہوں- جو حضرت مسیح موعودؑ کی بہو اور حضرت مصلح موعودؓ کی رفیقہ حیات ہیں- اور ہماری نہایت ہی شفقت کرنے والی صدر لجنہ پاکستان ہیں-

اتنے میں فجر کی نداء آئی اور ہم دونوں ہی بیدار ہوئیں- نماز ہم نے اپنے اپنے کمرے میں ادا کی- نماز ادا کرنے کے بعد ہم نے قرآن مجید کی تلاوت کی- چھوٹی آپا کی تلاوت کی آواز مجھے سنائی دیتی رہی اور میں بڑے غور سے سنتی رہی- بڑی پیاری تھی جو کہ آج بھی میرے کانوں میں گونج رہی ہے-

چھوٹی آپا صاحبہ نے تلاوت قرآن سے فارغ ہو کر خادمہ کو ناشتہ تیار کرنے کو کہا کہ ناشتہ تیار کرکے میز پر لگا دو- خادمہ نے ناشتہ تیار کرکے کچن کے سامنے والے کمرے میں میز پر لگا دیا اور مجھے ناشتہ کے لئے خادمہ نے بلایا- میں جب کمرے میں داخل ہوئی تو چھوٹی آپا کرسی پر تشریف فرما تھیں- میں نے السلام علیکم عرض کیا اور بیٹھی تو فوراً پوچھنے لگیں کہ رات کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی- رات اچھی اور ٹھیک گزر گئی- میں نے عرض کیا الحمدللہ رات بالکل ٹھیک گزر گئی اللہ اللہ کیسا خلق اور کیسا پیار ہے اپنی جماعت سے بلکہ لجنہ کی ہر ممبر کے ساتھ جو آپ کیا کرتی تھیں- اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے- آمین

ریاض محمود باجوہ صاحب

مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) غلام رسول ورک صاحب

کا ذکر خیر

محترم کرنل صاحب مورخہ 3 جون 2002ء بروز سوموار اپنی رہائش گاہ 120 کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

آپ 1926ء میں ضلع گجرات کے ایک گاؤں کھیریانوالی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا نام چوہدری حاکم علی تھا۔

ابتدائی ضروری تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ نے پاک فوج میں شمولیت اختیار کی اپنی قابلیت اور پیشہ وارانہ مہارت کی وجہ سے لیفٹیننٹ کرنل کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ مادر وطن کی خدمت اور حفاظت کے لئے 1965ء کی جنگ میں کھیم کرن کے محاذ پر فرائض سرانجام دیئے۔

1956ء میں آپ کی شادی پنجاب کے مشہور ماہر قانون چوہدری سر شہاب الدین صاحب کی حقیقی بھتیجی محترمہ حبیبہ بیگم صاحبہ بنت محترم چوہدری غلام احمد صاحب ورک آف بوبک متر تحصیل وضلع نارووال سے ہوئی۔

آپ ایک خدا ترس، شریف النفس اور سعید فطرت انسان تھے۔ سعادت مندی کی اسی روح کا نتیجہ تھا کہ آپ نے ستمبر 1958ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت قبول کی۔ اور نومبر 1979ء میں نظام وصیت میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔

اگرچہ آپ اپنے خاندان میں سے اکیلے احمدی تھے۔ پھر بھی قبول احمدیت کے بعد نہایت ثابت قدمی اور استقلال کے ساتھ عہد بیعت کو پورا کیا آپ نے احمدیت کی نعمت کو فضل خداوندی جان کر اس کی خوب قدر کی۔ جماعتی پروگراموں میں ذوق وشوق سے شمولیت، لٹریچر کا مطالعہ اور دعوت الی اللہ کا فرض حتی المقدور ادا کرنا آپ کے معمولات زندگی کا نمایاں وصف تھا۔ جماعتی وقار کو ہمیشہ مدنظر رکھتے۔ حقیقت میں آپ سلسلہ عالیہ کے خاموش اور بے لوث مجاہدوں میں سے تھے۔ روزنامہ الفضل ربوہ ہمیشہ اور باقاعدگی سے آپ کے زیر مطالعہ رہتا تھا۔ اگر کسی پرچہ کو مصروفیت کی وجہ سے نہ دیکھ پاتے تو جہاں موقعہ ملتا پرچہ حاصل کر کے اس کا مطالعہ کر لیتے۔ اس پرچہ کے آپ مستقل خریدار رہے۔ دعوت الی اللہ کی غرض سے اپنے واقف کاروں کو مرکز سلسلہ میں لاتے رہتے تھے۔ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ کی مجلس انصار اللہ کے آپ زعیم بھی رہے۔

آپ ایک نافع الناس وجود تھے۔ عزیز واقارب سے ہمدردی کرنا، ان کے مسائل میں حتی المقدور ان کی معاونت اور دکھ سکھ میں شرکت کرنا آپ کے نمایاں اوصاف تھے۔ سبھی تعلق داروں اور واقف کاروں کے لئے آپ کا وجود بڑی تسلی اور ڈھارس کا باعث تھا۔ اپنا وقت دوسروں کے کاموں کے لئے دینا، پھر اپنا پیسہ بھی اسی راہ میں خرچ کرنا یہ اس مصروفیت اور افراتفری کے دور میں کوئی معمولی قربانی نہیں۔ عزیز واقارب اپنے کاموں کے لئے زیادہ تر آپ کی طرف جاتے تھے اور آپ ان کی بھرپور معاونت کرتے تھے۔ ہمارا آپ سے دوطرح سے تعلق تھا۔ ایک تو آپ کی ساس صاحبہ ہمارے خاندان اور ہماری قریبی باجوہ برادری سے تھیں۔ دوسرا آپ کے ہم زلف مکرم چوہدری مسعود احمد باجوہ صاحب آف اوکاڑہ شہر کے ایک بیٹے چوہدری طاہر مسعود باجوہ صاحب میرے بہنوئی تھے۔

جب یہ رشتہ طے ہوا تو آپ بھی اس مشورہ میں شامل رہے۔ بلکہ تقریب نکاح کے موقعہ پر آپ نے اپنے ذاتی تعلق کی بنا پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے نکاح پڑھانے کے لئے درخواست کی۔ حضور خود تو اپنی دیگر اہم مصروفیات کی وجہ سے نکاح نہ پڑھا سکے البتہ کرنل صاحب کی دلجوئی کی خاطر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ) کو اعلان نکاح کے لئے اپنا نمائندہ مقرر فرمایا چنانچہ موجودہ حضور نے بیت المبارک ربوہ میں نماز عشاء کے بعد خاکسار کی ہمشیرہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ محترم کرنل صاحب کو اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے از راہ شفقت اور مہربانی اپنے مویشیوں میں سے ایک جانور تحفۃً عنایت فرمایا اور موجودہ حضور نے بھی اپنی رہائش گاہ پر کرنل صاحب کی چائے وغیرہ سے تواضع فرمائی۔ خاکسار بھی اس وقت ساتھ تھا۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کرنل صاحب سے بڑی محبت سے پیش آئے۔ بڑی بے تکلفی سے گفتگو فرماتے رہے۔ دوران گفتگو گھڑ سواری کی بات ہوئی تو آپ نے فرمایا کرنل صاحب گھڑ سواری میں آپ مجھے اپنا شاگرد بنالیں۔ اس دن مجھے اس بات کا احساس ہوا کہ محترم کرنل صاحب کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور موجودہ حضور سے گہری ذاتی واقفیت اور تعلق ہے۔

کرنل صاحب کے میرے سسر مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ وڑائچ صاحب سابق ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے بھی گہرے برادرانہ مراسم تھے۔ اس حوالے سے بھی کرنل صاحب مجھ سے اور میرے بیوی بچوں سے بڑی محبت اور شفقت سے پیش آتے۔ اور سب سے بڑھ کر ایک واقف زندگی ہونے کے ناطے آپ مجھے بڑی عزت اور احترام دیتے میرے ذاتی اور گھریلو مسائل میں ہمیشہ میری مدد کرتے رہے۔ ربوہ آتے تو اکثر مجھے گھر پر یا دفتر میں ملنے آجاتے۔ سب کا حال احوال اور خیر وعافیت پوچھ کر جاتے۔ اپنی زمینوں سے ہو کر آتے تو اپنے باغات میں سے پھل وغیرہ ساتھ لے آتے۔ ایک دفعہ فیصل آباد سے احمدی دوست اپنے کسی کام کے لئے میرے پاس آئے۔ ان کا کام ایسا تھا کہ میں خود تو ان کی ذاتی طور پر کوئی مدد نہ کر سکتا تھا۔ میں ان دوستوں کو لے کر محترم کرنل صاحب کے پاس ان کی زمینوں پر جو بھلوال کے نزدیک تھیں چلا گیا۔

محترم کرنل صاحب نے ڈیرہ پر ہی حسب حالات ہماری چائے وغیرہ سے تواضع فرمائی۔ پھر آنے کی وجہ پوچھی۔ ہم نے اپنا مسئلہ آپ کے سامنے رکھا آپ اسی وقت ہمارے ساتھ بھلوال آئے وہاں سے اپنے ایک تعلق والے سرکاری افسر سے رابطہ کیا اور ان کو پرزور سفارش کی کہ ان لوگوں کے کام میں بھرپور مدد کی جائے۔ چنانچہ آپ کی معاونت سے وہ مسئلہ احسن رنگ میں حل ہو گیا۔

میرے بعض ذاتی مسائل کو کرنل صاحب نے حل کرنے میں میری بڑی مدد کی۔ آپ سے جب بھی کام پڑا۔ کبھی مایوس نہیں ہوئی بلکہ توقع سے بڑھ کر ہی آپ کی نوازشات کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ بڑے بارعب اور باوقار شخصیت تھے۔ آپ کا اپنا ایک مخصوص انداز تھا۔ ایک ہاتھ میں چھڑی ہوتی تھی۔ دوسرے میں سفری بریف کیس آواز بڑی جاندار اور چال پروقار تھی۔

مرکز سلسلہ میں آتے تو بزرگان سلسلہ سے بڑی عقیدت واحترام سے ملتے۔ دوسروں کو دعا کے لئے کہنا اور خود بھی کرنا یہ بھی آپ کا معمول تھا۔

مہمان نوازی اور غریب غرباء وغیرہ کا خصوصی خیال رکھنا آپ کی طبیعت کا حصہ تھا۔

دنیا میں انسان تو بے شمار ہیں۔ لیکن ایسے کم ملتے ہیں جو اپنے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے جیتے ہوں اور نیکی کے ساتھ احسان اور ایذا دہی کو نہ ملاتے ہوں بلکہ بے لوث اور بے غرض خدمات کی توفیق پاتے ہوں۔ محترم کرنل صاحب انہی قلیل لوگوں کے گروہ میں شامل تھے۔ آپ اب اس دنیا میں نہیں۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گئے۔ عزیز واقارب کے علاوہ بیسیوں لوگ ایسے ہوں گے جن کو ان کی کمی اور جدائی شدت سے محسوس ہوتی ہوگی۔ اکثر لوگوں کے لئے ان کا وجود بڑی تسلی کا باعث ہوتا تھا۔

آپ کی یادیں آپ کی باتیں اور آپ کی نوازشات ہمیشہ ہمارے دلوں میں تازہ رہیں گی اور دعاؤں کی صورت میں آپ کی بلندی درجات اور مغفرت کا باعث بنتی رہیں گی۔

آپ کی وفات کے اگلے روز مورخہ 4 جون 2002ء کو بیت المبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ ہوئی اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی آپ نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ محترمہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم احمد رسول ورک صاحب اور تین بیٹیاں مکرمہ ڈاکٹر ادیبہ رسول صاحبہ، مکرمہ ڈاکٹر سعدیہ رسول صاحبہ اور مکرمہ آمنہ رسول صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات باری تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو آپ کی جدائی کے صدمہ پر صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 4

کیا۔ دوسری تقریر مہمان خصوصی مکرم عبدالرشید انور صاحب امیر ومشنری انچارج آئیوری کوسٹ کی تھی۔ امیر صاحب کی یہ تقریر فرنچ زبان میں تھی جو کہ ایک گھنٹہ جاری رہی اور اس کا جولا زبان میں بھی رواں ترجمہ پیش کیا گیا۔ محترم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم امام کونے والی صاحب نے لوکل زبان جولا میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج جماعت احمدیہ کی وجہ سے ہمیں ایک روحانی اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی ہے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ آج تو یہاں ابھی ایک چھوٹا سا محلہ احمدی ہوا ہے۔ لیکن آپ دیکھیں گے کہ آئندہ انشاء اللہ بہت جلد پورا شہر گانئوا احمدیت کی آغوش میں آئے گا اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھے گا۔ آخر پر اطفال اور ناصرات نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ”ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ“ پیش کیا اور ساتھ ساتھ تمام حاضرین بھی لا الہ الا اللہ کا ورد کرتے رہے۔ اس جلسہ کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس میں شہر کے میئر کے ایک خصوصی نمائندہ نے بھی شمولیت کی۔

جلسہ کے اختتام پر مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ حاضرین نے اختلافی مسائل پر سوالات کئے اور محترم عمر معاذ کولی بالی صاحب نے لوکل زبان جولا میں جوابات دیئے۔ رات ساڑھے بارہ بجے یہ بابرکت محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔ جلسہ کی کل حاضری بشمول خواتین 570 افراد رہی۔

یہ جلسہ گانئوا جماعت کا پہلا جلسہ تھا۔ اس جلسہ سے تمام لوگ بہت متاثر ہوئے اور بہت سے لوگوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ اب اس قسم کے روحانی اجتماع یہاں منعقد کرتی رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نئی جماعت کو ثبات قدم عطا فرمائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق بنائے۔ ان کے مالوں میں بھی برکت ڈالے کیونکہ باوجود نئی جماعت ہونے کے انہوں نے جلسہ کے تمام اخراجات خود ہی برداشت کئے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 راگست 2002ء)

چھوٹی عمر سے

حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب بیان فرماتے ہیں کہ میں نے تہجد کی نماز چھوٹی عمر میں پڑھنی شروع کی تھی اور اللہ کے فضل سے کبھی ناغہ نہیں کیا۔

(رفقاء احمد جلد 6 ص 51)

مرزا محمد اقبال صاحب

عملی ہمدردی کے آئینہ دار

مکرم یوسف سہیل شوق صاحب

محترم شوق صاحب ایک ہمدرد وجود تھے۔ عملی رنگ میں ہر ایک کی دادرسی کیا کرتے تھے۔ جو بھی آپ کے پاس آتا اور اپنی حاجت یا کام اور مدد کا خواہش مند ہوتا آپ بخوشی اور مسکراتے ہوئے چہرہ اور بڑی فراخ دلی کے ساتھ اس کی حاجت براری کرتے۔ اکثر اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آئی کہ وہ حاجتمند کے ساتھ چل پڑتے اور جب تک اس کا کام نہ ہو جاتا تب تک چین اور آرام سے نہ بیٹھتے۔ دعوت الی اللہ کا جذبہ بھی آپ کا نمایاں وصف تھا۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے کار بھی دی ہوئی تھی اور موٹر سائیکل بھی۔ آپ ان دونوں کو دعوت الی اللہ کے کام میں وقف رکھا کرتے تھے اور جماعتی کاموں میں نہ صرف خود بلکہ دوسروں کو ساتھ لے کر چلے جاتے تھے۔ وہ اس امر کا خیال رکھا کرتے کہ اپنی اصل ڈیوٹی یعنی نائب ایڈیٹر کے مفوضہ فرائض کی ادائیگی میں کوئی حرج واقع نہ ہو۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے صحافت میں ایم۔اے تھے اور اس میدان میں آپ نمایاں شہرت کے حامل تھے۔ ان کی قابلیت اور لیاقت کا یہ عالم تھا کہ جس موضوع پر قلم اٹھایا۔ بڑی سلاست اور بڑی روانی کے ساتھ لکھتے چلے جاتے تھے۔ کمال کی بات تو یہ ہے کہ آپ اسی دوران نہ صرف لکھنے میں مصروف ہیں بلکہ اپنے دوستوں کے ساتھ بڑی بے تکلفی اور ہنس ہنس کر باتیں بھی کر رہے ہیں۔ مجھے ان کے ساتھ ایڈیٹوریل شاف کے ممبر کے طور پر قریباً آٹھ سال تک کام کرنے کا موقع ملا اس عرصہ میں جہاں آپ کو اپنے فرائض کی کماحقہ بجا آوری میں بڑا مخلص اور دیانتدار پایا وہاں ان میں یہ خوبی بھی بطریق احسن موجود پائی کہ آپ بڑی لگن اور محنت کے ساتھ جماعتی خبروں کی رپورٹنگ کا فریضہ سرانجام دیتے نیز آپ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ بڑی ذمہ داری، محنت اور توجہ کے ساتھ تیار کیا کرتے تھے۔

آپ کی طبیعت میں مزاح کی خوبی بھی پائی جاتی تھی اور یہ صفت اسی رنگ میں موجود تھی کہ جہاں آپ کسی سے مذاق کیا کرتے وہاں آپ اپنے اندر مزاح کو برداشت کرنے کا جذبہ بھی رکھتے تھے۔

خاکسار کی ڈیوٹی 1990ء میں ایک ماہ کے لئے دفتر الفضل میں لگی۔ ایک ماہ جو کہ رمضان المبارک 90ء کا مہینہ تھا دفتر الفضل میں گزار کر واپس اصلاح وارشاد چلا آیا۔ پھر چھ ماہ بعد دوبارہ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب مرحوم کے بلانے پر یہی ڈیوٹی انجام دی جو اکتوبر 1998ء تک جاری رہی۔ یہ آٹھ سال کا عرصہ میں نے اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی میں گزارا اور اس عرصہ میں جب کبھی آپ کی مدد کی ضرورت پیش آئی آپ کو ہمیشہ ہی مدد و تعاون کے لئے مستعد پایا۔

صحافت کے علاوہ سخن شناس اور شاعر بھی تھے۔ آپ کا کوئی شعری مجموعہ منظر عام پر نہیں آیا البتہ آپ کو بسا اوقات ربوہ میں منعقدہ محافل مشاعرہ میں شریک ہوتے دیکھا۔ آپ ان محافل مشاعرہ کے روح رواں ہوتے اور ایسے موقع پر سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کرتے تھے۔

آپ اچھے مقرر تھے۔ آپ میں یہ فن اور یہ خوبی بھی پائی جاتی تھی کہ بغیر کسی تیاری کے سٹیج پر آیا کرتے اور فی البدیہہ تقریر ایسی روانی، سلاست اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کرتے تھے کہ سامعین آپ کے کلام سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتے تھے۔

آپ صابر، حوصلہ والے اور خوش مزاج طبیعت کے حامل تھے۔ مجھے یاد ہے کہ اکتوبر 1994ء میں جب ایک سنگدل اور ظالم وسفاک نے آپ کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر نسیم بابر صاحب جو ایک نامور سائنسدان اور قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے پروفیسر تھے کو گولی مار کر راہ مولیٰ میں قربان کر دیا تو آپ نے اس عظیم صدمہ کو نہایت صبر اور حوصلہ سے برداشت کیا اور اظہار افسوس کرنے پر صرف اتنا کہا اناللہ......

دعوت الی اللہ کے کام کے لئے جایا کرتے اور پھر اس شوق میں جو بھی خرچ آیا کرتا اپنی جیب سے ادا کیا کرتے تھے اور اپنی کم آمدنی کی ذرا بھی پرواہ نہ کرتے تھے۔ بلکہ دوسروں کے اخراجات بھی برداشت کرتے۔ دعوت الی اللہ کے ثمرات کے حصول میں آپ کا محلہ ربوہ میں نمایاں کامیابی کے انعامات بھی حاصل کرتا رہا۔

میرے آٹھ سالہ ادارہ الفضل میں قیام کے دوران خاکسار کے قریباً 60 مضمون شائع ہوئے۔ ان مضامین کی تیاری اور خاکسار کی حوصلہ افزائی میں مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب اور مکرم سید یوسف سہیل شوق صاحب کا بڑا ہاتھ ہے۔ دونوں بزرگوں نے میری ہر لحاظ سے دلجوئی فرمائی سچ تو یہ ہے کہ آپ اس طرح میری راہنمائی فرمایا کرتے تھے کہ مضمون شائع ہونے کے قابل ہو جاتا تھا۔ یا مضمون شائع ہونے پر بڑی خوشی کا اظہار کرتے۔ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب کی وفات کے بعد میں نے ان مضامین کو شائع کرنے کا ارادہ کیا اور نظارت اشاعت ربوہ سے منظوری بھی لی تو مکرم شوق صاحب نے اس کام کو اپنے ذمہ لیا اور بڑا حوصلہ افزاء دیباچہ تحریر فرمایا۔

آپ میں ایک خوبی یہ بھی تھی کہ آپ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جماعتی چندے بڑی پابندی اور فراخ دلی سے ادا کیا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں آپ نے کئی ضرورتمندوں کے لئے ماہوار رقم بھی مختص کی ہوئی تھی۔ جب آپ دفتر آیا کرتے تھے تو بڑی بلند آواز سے سب کو السلام علیکم کہا کرتے تھے۔ نمازیں بھی باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ ادارہ الفضل میں مختلف قسم کی تقاریب، سیمینارز وغیرہ ہوا کرتے تو آپ ان میں بطور کارکن نمایاں حصہ لیا کرتے تھے۔ اپنے اکلوتے بیٹے ابراہیم کو بھی شریک کیا کرتے تا کہ اسے بھی ان تقاریب کو اٹینڈ کرنے کے آداب اور سلیقوں سے آگاہی حاصل ہو تو یوں اس رنگ میں اپنے بیٹے کی تربیت کا خیال رکھا کرتے تھے۔ آپ نے اپنے گھر میں ایک چھوٹی سی ذاتی لائبریری قائم کی ہوئی تھی مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ مجھے کوئی مضمون لکھنے کے لئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت پڑی جو الفضل کے دفتر میں نہیں تھی تو آپ نے وہ کتاب مجھے دی اور پھر استفادہ کرنے کے بعد میں نے ان کو واپس کر دی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس بات میں ذرا بھر مبالغہ نہیں کہ آپ کا وجود ایک نفع رساں اور مفید وجود تھا جیسا کہ آپ کے اسی عملی نمونہ سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ آپ اپنا قیمتی وقت بسا اوقات دوسروں کی حاجت روائی میں صرف کیا کرتے تھے اور دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ اس دعا کو شوق صاحب کے حق میں قبول فرمائے کہ۔

اے خدا بر تربتِ او بارش رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34375 میں منیر اختر زوجہ مکرم ناصر احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زرعی زمین رقبہ 9 ایکڑ واقع چک 117 جھور مغلیاں کا 1/5 حصہ مالیتی-/270000 روپے-2- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/1000 روپے-3- طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی-/18000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ منیر اختر زوجہ چوہدری ناصر احمد دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد احمد خان دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 34376 میں فردوس اعظم بنت مکرم محمد اعظم لانگ قوم لانگ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ فردوس اعظم بنت محمد اعظم لانگ- لانگ شمالی جھنگ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لانگ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر ولد صالح محمد لانگ شمالی

مسل نمبر 34377 میں منظور احمد ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب باجوہ فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں کہ مورخہ یکم ستمبر 2002ء کو ان کے بیٹے مکرم عطاء الحیٔ ناصر باجوہ صاحب مقیم کینیڈا کا نکاح ہمراہ مکرمہ رافعہ حنا صاحبہ بنت مکرم رشید احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تحریک جدید ناصر آباد شرقی ربوہ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں پڑھا۔ مکرم عطاء الحیٔ صاحب حضرت حافظ محمد اسحٰق صاحب پیر کوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے اور مکرم چوہدری نظام الدین صاحب چشتیاں کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا محمود اکرم صاحب ملتان احباب جماعت سے ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رہنے اور والدین کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری رشید احمد سرورہ صاحب دارالبرکات کو دل کی تکلیف کے ساتھ ساتھ پتے اور گردے میں پتھری بھی ہے۔ فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب ابن مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر 4۔ اگست 2002ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ تدفین کیلئے میت ربوہ لے جائی گی۔ اگلے دن نماز مغرب کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی۔ محترم چوہدری محمد عبداللہ صاحب علاقہ بھر میں مشہور ومعروف احمدی تھے۔ اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں آپ کی بیوہ محترمہ کریم بی بی صاحبہ آپ کے پانچ بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 327/H.R مکرم محمد نعیم صاحب، مکرم محمد کلا صاحب، مکرم محمد اسلم صاحب انکم ٹیکس آفیسر، مکرم اکرم صاحب اور تین بیٹیاں ہیں۔ تمام اللہ تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

انٹرویو معلمین کلاس وقف جدید

1۔ مورخہ 8 ستمبر 2002ء بوقت 9 بجے صبح تحریری امتحان ہوگا۔ 9 اور 10 ستمبر کو انٹرویو ہوگا۔

2۔ اخراجات آمد ورفت نیز کامیاب ہونے کی صورت میں اخراجات میڈیکل امیدوار کو خود برداشت کرنا ہونگے۔

3۔ انٹرویو کیلئے اصل اسناد ہمراہ لائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب ابن مکرم چوہدری غلام بھیک صاحب چک نمبر 132 گ۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد مورخہ 4۔ اگست 2002ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ تدفین کیلئے میت ربوہ لائی گئی۔ نماز مغرب کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کرائی۔ آپ پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ نیک سیرت اور ملنسار تھے۔ پسماندگان میں آپ نے ایک بیٹا مکرم عبدالمجید صاحب اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں واقفین نو کے پروگرام

21 محلہ جات میں واقفین نو کے 33 اجلاسات عام منعقد ہوئے۔ ان اجلاسات میں 1480 بچے اور 916 والدین شامل ہوئے۔

دارالبرکات کے واقفین نو اور ٹیچرز پر مشتمل وفد نے بہشتی مقبرہ کا معلوماتی دورہ کیا۔

دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بچوں کے علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

دارالیمن شرقی کے بچوں اور بچیوں کی علیحدہ علیحدہ علمی وورزشی ریلی منعقد ہوئی۔ اس دوران مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب نے 100 سے زائد بچوں کا میڈیکل چیک اپ کیا۔

دارالعلوم غربی صادق میں جلسہ سالانہ برطانیہ کے آخری روز اجتماعی کلو اجمعیا ہوا۔

دارالفضل غربی میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ 71 واقفین نو اور 25 والدین شامل ہوئے۔

دارالنصر وسطی میں فرانسیسی زبان سکھانے کی کلاس کا اجراء ہوا۔

ہر ماہ MTA کے لئے مختلف محلہ جات کے واقفین نو بچے، بچیوں کے مقابلہ جات کی ریکارڈنگ ہوتی ہے۔

(وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ 8

سر قلم کر دیا گیا۔ سرکٹی نعشیں مل گئی سر نہیں ملا۔

بش اور اسامہ برطانوی اخبار "مرر" کی کرائی گئی

رائے شماری کے مطابق 51 فیصد برطانوی امریکی صدر بش کو عالمی امن کیلئے خطرہ سمجھتے ہیں جبکہ 77 فیصد اسامہ اور 75 فیصد صدام حسین کو خطرہ سمجھتے ہیں۔ 71 فیصد برطانوی عوام اقوام متحدہ کی منظوری کے بغیر عراق کے خلاف کارروائی میں حصہ لینے کے خلاف ہیں۔

بقیہ صفحہ 6

ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 2 ایکڑ واقع مانگا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/310000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 3 مرلے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد ولد محمود احمد مانگا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد غلام حیدر مانگا ضلع سیالکوٹ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 5 ستمبر 2002ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-15 a.m	بچوں کا پروگرام "گلدستہ"
2-55 a.m	مجلس سوال و جواب "انگریزی" 14-11-98
3-35 a.m	ہماری کائنات، سائنسی معلومات پر مبنی پروگرام
4-00 a.m	اطفال کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات
5-00 a.m	وادی چترال کی سیر اور معلومات
5-30 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-40 a.m	لندن کارشو 1998ء
7-00 a.m	واقفین نو بچوں کا تربیتی و معلوماتی پروگرام
7-30 a.m	مجلس سوال و جواب انگریزی 14-11-98
8-25 a.m	پائن ایپل قلفی بنانی سیکھئے
9-00 a.m	چلڈرنز کارنر مولانا نسیم مہدی کے ساتھ
9-15 a.m	مائیکروسافٹ ونڈوز کا تعارف حصہ دوم
10-30 a.m	فن کدہ میزبان: فضیل عیاض احمد
11-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس 16-9-98
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب 18-2-97
1-45 p.m	خطبہ جمعہ سندھی ترجمہ کے ساتھ
2-45 p.m	مجلس سوال وجواب (انگریزی) 14-11-98
3-40 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
4-15 p.m	لندن کلاسیک کارشو 1998ء
5-15 p.m	مائیکروسافٹ ونڈوز کا تعارف
5-30 p.m	تقریر: "تربیت اولاد"
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-45 p.m	مجلس سوال وجواب (انگلش) 16-9-98
7-50 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
8-55 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-55 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
10-55 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

طالب دعا: نثار احمد مغل

پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیژن انجینئرنگ ورکس

سپیشلسٹ: ہر قسم کی کرینک شافٹ کی کوالٹی ورک کی نئی تشریف لائیں۔ نیز نیڈل سیرنگ مینیفیکچرنگ اور سپارک روزن کے معیاری کام کیے جاتے ہیں۔

گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3 بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور

موبائل: 0320-4820729

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ بدھ	4-ستمبر	زوال آفتاب :	1-07
☆ بدھ	4-ستمبر	غروب آفتاب :	7-32
☆ جمعرات	5-ستمبر	طلوع فجر :	5-20
☆ جمعرات	5-ستمبر	طلوع آفتاب :	6-44

کاغذات کی جانچ پڑتال مکمل اور اپیلوں کا مرحلہ شروع

امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کا مرحلہ مکمل ہوگیا ہے- اس مرحلے میں نواز شریف نے اپنے کاغذات واپس لے لئے جبکہ بے نظیر کے تین نشستوں اور عمران خان کے ایک حلقہ سے کاغذات مسترد کر دیئے گئے جبکہ شہباز شریف کے کاغذات درست پائے گئے- سابق وزیر عبدالستار لالیکا' سابق وزیراعلیٰ پنجاب منظور وٹو کی صاحبزادی' برادر نسبتی اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کی اہلیہ کے بھی کاغذات مسترد کر دیئے گئے- جبکہ منظور وٹو نے حلقہ این اے 147 سے اپنے کاغذات واپس لے لئے- قومی اسمبلی کی 342 نشستوں پر 4020 امیدواروں اور چاروں صوبوں کی اسمبلیوں کی 728 نشستوں پر 9648 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کرائے تھے جن کی جانچ پڑتال کا کام 2 ستمبر تک جاری رہا- ان کے خلاف یا حق میں 6 ستمبر تک ہائی کورٹ کے ججوں پر مشتمل خصوصی ٹربیونلز میں اپیلیں کی جاسکیں گی- واضح رہے کہ کاغذات واپس لینے کی آخری تاریخ 14 ستمبر شام 5 بجے تک ہے جبکہ امیدواروں کی حتمی فہرست 15 ستمبر کو ریٹرننگ افسروں کے دفاتر کے باہر آویزاں کی جائے گی-

صدام کو ہٹانے کیلئے امریکہ کا ساتھ نہیں دینگے

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کو عراقی صدر صدام حسین کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوششوں میں ہرگز کوئی دلچسپی نہیں- ہمارے لئے افغانستان کا بوجھ ہی کافی ہے- سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے اندرونی اور علاقائی مسائل کافی ہیں کسی مسئلے میں ملوث نہیں ہونگے- انہوں نے کہا کہ دنیا کے تمام تنازعات میں مسلمان ہی پھنسے ہوئے ہیں- عراق کے خلاف امریکہ کی فوجی کارروائی سے نہ صرف اسلامی دنیا میں اس کے خلاف نفرت پھیلے گی بلکہ مغرب میں اس کے مفادات پر بھی زد پڑے گی- یورپی یونین اور دوسری بڑی طاقتیں چین اور روس بھی اس حملے کی حمایت نہیں کرتیں-

وطن واپس نہیں آرہی

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے تمام کاغذات نامزدگی مسترد ہو جانے کے بعد اپنی وطن واپسی ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے- لندن سے وائس آف جرمنی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں دیکھوں گی کہ آئندہ کیا لائحہ عمل ہے اور پھر اس کی روشنی میں آئندہ کا پروگرام طے ہوگا-

بھٹو خاندان لاڑکانہ سیاست سے آؤٹ

بے نظیر بھٹو کے لاڑکانہ قومی اسمبلی کے شہری انتخابی حلقے سے بھی کاغذات نامزدگی مسترد ہونے کے بعد 1971ء کے بعد 31 برس تک چھایا رہنے والا بھٹو خاندان پہلی مرتبہ لاڑکانہ کی انتخابی سیاست سے آؤٹ ہوگیا ہے اب اس علاقہ سے بھٹو خاندان کا کوئی بھی شخص جماعتی بنیاد پر ہونے والے انتخابات میں حصہ نہیں لے رہا- بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق 1990ء اور 1997ء کے الیکشن میں بری طرح ہارنے کے باوجود لاڑکانہ کی تینوں نشستیں پی پی پی کے پاس رہیں- رپورٹ میں کہا گیا کہ لاڑکانہ کی سیاست بھٹو خاندان کی میراث سمجھی جاتی ہے-

پارلیمنٹ صدر کے اقدامات کو ختم کرسکتی ہے

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم جاوید بٹر کے روبرو آئینی ترامیم پر مشتمل لیگل فریم ورک آرڈر کے خلاف درخواست کی سماعت جاری رہی- اس دوران فاضل جج نے ریمارکس دیئے کہ صدر جنرل مشرف کے اقدامات سے متعلق خدشات بظاہر درست نہیں کیونکہ آئندہ پارلیمنٹ معاملات کا جائزہ لینے کیلئے موجود ہوگی پارلیمنٹ صدر کے اقدامات کو ختم کرسکتی ہے-

امریکی مدد کی ضرورت نہیں

صدر مشرف نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن کو تلاش نہیں کیا جاسکا ہے شاید وہ ہلاک ہو چکے ہیں سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں القاعدہ کے خلاف آپریشن کیلئے امریکہ کو اجازت دینا دانشمندی نہیں ہوگی- ہم پاکستان میں ہر غیرملکی عنصر کو تلاش کر رہے ہیں ہم نے فوج اور فرنٹیئر کو اس سے آگاہ کر دیا ہے- ہمیں امریکی مدد کی ضرورت نہیں ہے-

پاکستان محفوظ ملک ہے

صنعت وتجارت اور پیداوار کے وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ آنے والے دنوں میں فوجی سے جمہوری حکومت بن جائے گی جو موجودہ حکومت کی پالیسیاں جاری رکھے گی اور اقتصادی اصلاحات کے تحت معیشت کی جو تنظیم نو کی ہے وہ مزید مستحکم ہوگی- وہ پاکستان کارپٹ مینوفیکچررز کے زیر اہتمام لاہور میں ہونے والی نمائش سے خطاب کر رہے تھے- انہوں نے کہا پاکستان محفوظ ملک ہے امن وامان کا مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے-

شاعر اور ادیب احمد راہی انتقال کر گئے

معروف شاعر' ادیب اور نغمہ نگار احمد راہی انتقال کر گئے- وہ ایک ہفتے سے میو ہسپتال میں زیر علاج تھے- انہیں بلڈ پریشر' شوگر اور دل کے عارضے لاحق تھے ان عوارض کی وجہ سے ان کی یادداشت بھی متاثر تھی- احمد راہی کی عمر 79 سال تھی- وہ 1923ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے' اصل نام غلام محمد تھا- ماہنامہ سویرا کے ایڈیٹر رہے- انہوں نے کئی کتابیں تصنیف کیں- جن میں سے بعض ایم اے کے کورس میں بھی شامل ہیں- انہوں نے دو ہزار سے زائد فلموں کے لئے گیت لکھے-

بش پر تنقید بڑھ گئی

بیرون ملک تنقید کے بعد صدر بش کو عراق پالیسی پر اندرون ملک بھی خاصی پریشانی اور سیاسی مخالفت کا سامنا ہے- کیونکہ ان کے اہم ساتھی اس پر اختلافات کا شکار ہیں- امریکی وزیر خارجہ کولن پاول اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کی عراق واپسی کے معاملے پر نائب صدر ڈک چینی کے بیان سے اختلاف کرتے نظر آتے ہیں- تو دوسری طرف بش پر اپوزیشن کی طرف تنقید اس لئے بڑھ گئی ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کو عراق پالیسی پر متفقہ طور پر قائل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے-

قیدیوں کی واپسی رکوا دی

امریکہ نے افغانستان سے 116 پاکستانی قیدیوں کی واپسی رکوا دی ہے- تفصیلات کے مطابق افغان حکومت نے طالبان سے تعلق رکھنے والے قریباً ایک ہزار پاکستانیوں کو واپس کرنے کا حکومت پاکستان کے ساتھ اصولی فیصلہ کیا تھا- اس میں 116 پاکستانیوں کا پہلا دستہ جن کی عمریں 16 سے 17 سال کے درمیان ہیں انہیں واپس پاکستان بھجوایا جانا تھا- امریکی حکومت نے افغانستان سے کہا ہے کہ جب تک وہ خود ان افراد کے انٹرویو نہیں کرتے انہیں واپس نہ بھیجا جائے-

غریب ممالک میں سرمایہ کاری

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ صنعتی دنیا غریب ممالک میں سرمایہ کاری کرے- ماحول کو آلودگی سے بچانے کیلئے مہلک گیسوں کے اخراج میں کمی کی جائے-

اتحادیوں پر حملے

امریکی میگزین ٹائم نے انٹیلی جنس کے حوالے سے کہا ہے کہ طالبان کے سربراہ ملا محمد عمر اور سابق افغان وزیر اعظم گلبدین حکمت یار اتحاد قائم کر رہے ہیں جس کے بعد دہشت گردوں کے اتحادیوں پر حملے بڑھ جائیں گے-

مقبوضہ کشمیر میں پرتشدد کارروائیاں

بھارتی فورسز نے شوپیاں میں ایک دیہات پر حملہ کر کے لوگوں کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور لوٹ مار کی- تشدد کے نتیجہ میں کئی افراد زخمی ہو گئے- بھارتی فوج تشدد کی تازہ کارروائیاں کر کے 7 افراد کو ہلاک کر دیا- ایک صحافی کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور دوسرے صحافی کو گرفتار کر کے جیل بھجوا دیا گیا- نیشنل کانفرنس کے ایک لیڈر کو اغوا کر کے

باقی صفحہ 7 پر

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے- اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے- حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں- فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ 50 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے- تیار کردہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)

گول بازار ربوہ فون 211434-212434

پروپرائٹر بشارت احمد خان

احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس

ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائیرز

شادی بیاہ پارٹی اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے ہمارے پاس تشریف لائیں-

فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315

172-173 بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

الکریم جیولرز

بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6325511-6330334

پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61